سوال

میرے پاس ایک پالتو بلی ہے، کیا یہ جائز ہے کہ آپریشن کے ذریعے اسکی نسل بڑھانے کی صلاحیت ختم کروا دی جائے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان بلی کے کھانے پینے کا خیال رکھتا ہے تو اسے پالنا جائز ہے۔ اگر اس کے پاس کھلانے پلانے کی استطاعت نہ ہو تو پھر اسے اپنے گھر میں بند رکھنا جائز نہیں ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لاَ هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلاَ سَقَتْهَا، إِذْ حَبَسَتْهَا، وَلاَ هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء : 3482)

ایک عورت کو اس بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جس کو اس نے باندھ رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی۔ وہ اس وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی۔ نہ تو وہ اسے کھلاتی تھی اور نہ پلاتی تھی جبکہ اس نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ اسے چھوڑتی تھی تاکہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لے۔

اگر ڈاکٹر کے مشورے سے، جانور کی بچہ دانی نکلوانے میں کوئی مصلحت اور معقول وجہ ہو تو نکلوائی جا سکتی ہے۔ اگر کوئی مصلحت نہیں، صرف اس کو اذیت دینا مقصود ہو یا ذاتی خواہش کی تسکین مقصد ہے، یا اس کی نسل کو آگے بڑھنے سے روکنا مقصود ہو، تو پھر نا جائز اور حرام ہے۔ اس لیے بے مقصد پالتو بلی کی بچہ دانی نکلوانا جائز نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال